سوال

(83) کیا سورہ فاتحہ ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

برسٹل سے احمد علی پوچھتے ہیں

جو آدمی سورہ فاتحہ زبانی یاد نہیں کر سکتا بلکہ اسے کوئی دوسری آیت یاد ہے تو کیا وہ نماز میں فاتحہ کی جگہ اس کی تلاوت کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور فقہاء کا اس بات پر اجماع ہے کہ نماز میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔ کیوں کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

(لا صلوة لمن لم یقرا بفاتحة الكتاب) (بخاري ٩٧٥٦' مسلم ٣٩٤' ابوداؤد ٨٢٢' ترمذي ٢٤٧' نسائی ٢/١٣٧' ابن ماجه ٨٣٧)

"کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوئی جس نے نماز میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی۔"

اس لئے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ سورہ فاتحہ حفظ کرے اور نماز میں پڑھے اور اگر کوئی شخص بڑھاپے کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے فاتحہ یاد نہیں کر سکتا تو وہ معذور ہے۔ اسے جو بھی سورت یا آیت یاد ہے پڑھ سکتا ہے۔

اگر اسے کوئی آیت بھی یاد نہیں یا یاد نہیں کر سکتا تو جیسا کہ حدیث میں آتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے کہا تھا کہ اگر قرآن یاد نہیں تو پھر الحمد للہ' اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ جیسے کلمات بھی پڑھ سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص208

محدث فتویٰ